

استدلال کرتے ہیں۔ باب دوم میں زیر بحث جزئیہ کے جواز کے دلائل جمع کیے گئے ہیں۔ باب سوم میں برصغیر کے اکابر علماء اور عرب علماء کے زیر بحث جزئیہ کے جواز کے متعلق فتوؤں کو جمع کیا گیا ہے۔ باب چہارم میں ناجائز کہنے والوں کی غلط فہمیوں کا ذکر ہے جن کی وجہ سے ان کو مغالطہ ہوا ہے۔ باب پنجم میں شیخ امین اللہ پشاور کے اس فتویٰ کا جائزہ پیش کیا ہے جس میں انہوں نے زیر بحث جزئیہ کو سود لکھا ہے۔ اسی سلسلے میں چھٹے باب میں مولانا طاسین صاحب کے اسی موضوع پر ایک مضمون کا بھی جائزہ لیا گیا ہے۔ کتاب میں موضوع کے اعتبار سے کافی مواد کا احاطہ کیا گیا ہے۔ اہل علم و فتویٰ کے لائق مطالعہ کتاب ہے۔

مواعظ جمعہ (۳ جلد)

واعظ: مولانا کریم بخش مدظلہم۔ ملنے کا پتا: مکتبہ عرفان روق، شاہ رکن عالم کالونی ملتان۔ فون: 061.6775251

چند شمارے قبل حضرت مولانا کریم بخش صاحب مدظلہم کے خطبات کریم پر تبصرہ کیا گیا تھا۔ یہ مواعظ جمعہ کے نام سے تین جلد اور ۹۱۰ صفحات پر مشتمل ایک دوسرا مجموعہ ہے۔ طباعت عمدہ ہے۔ جلد اول میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات، صاحبزادے، صاحبزادیوں، نواسیوں کی سیرت، واقعہ کربلا کا خصوصی تذکرہ بھی تذکرہ اس میں شامل ہے۔ دوسری جلد محرم الحرام کے فضائل و احکام، نوحہ کی ممانعت، انظہار غم کا مسنون طریقہ، مسائل زیارت قبور، اسلام میں نحوست کا تصور، توہم پرستی سے اجتناب، رد بدعات و رسوم، مشورہ و استخارہ کی اہمیت جیسے موضوعات شامل ہیں۔ تیسری جلد میں سیرت طیبہ پر کہے گئے مواعظ شامل ہیں جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے شمائل و خصائل، اخلاق و عادات، عفو و کرم، قدرت الہی کے مظاہر، فضائل درود شریف، فضائل اذان، دعوت و تبلیغ کی اہمیت و ضرورت جیسے موضوعات شامل ہیں۔ مولانا کریم بخش صاحب مدظلہم جید عالم، کہنہ مشق استاذ، اور دین کا درد رکھنے والے داعی ہیں۔ آپ کے خطبات و مواعظ میں علم کی چاشنی اور عمل کی طراوت ملتی ہے۔ یہ خطبات علماء، خطباء اور عامۃ الناس کے لیے یکساں مفید ہیں۔

جمعہ کے دن موت کی فضیلت

تالیف: مولانا عبدالستار درویش۔ صفحات: 138۔ طباعت عمدہ / کارڈ کور۔ قیمت: لکھی نہیں۔ ملنے کا پتا: مکتبہ عمر

فاروق بالمقابل صدف پلازہ محلہ جنگلی پشاور۔ فون 091-2580103

ہفتے کے ایام میں یوم الجمعہ کو فضیلت حاصل ہے۔ جمعہ کے فضائل قرآن و حدیث سے ثابت ہیں منجملہ فضائل میں سے ایک فضیلت یہ بھی ہے کہ اس دن یارات میں کسی مسلمان کو موت آجائے تو ان شاء اللہ مرنے والے کو